نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو ٭ کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطوا

THE MESSENGER

پیغام

جلد ۲ | ۷ دسمبر تا ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء | شمارہ ۱۹

TED QUINLAN

SALES REPRESENTATIVE

751-1100

Your man in Toronto

Before you buy your next new or used car give "Ted" Quinlan a try. Ted, has over twenty years of successful selling experience to offer the best deal to his friends

IRVINE

ALEX IRVINE MOTORS (1970) LTD.

2655 LAWRENCE AVE. E., SCARBOROUGH, ONT. M1P 2S2

سعودی عرب کے تیل کے چشموں پر قبضہ کی کوشش

مظاہرین اور سعودی فوج کے درمیان جھڑپ میں متعدد افراد ہلاک

سعودی فوج نے تیل کے چشموں کو گھیرے میں لے لیا

شاہ خالد نے کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا۔ شہزادہ فہد نے لندن کا دورہ منسوخ کر دیا

بیروت (رائٹر) مشرقی سعودی عرب میں تیل کے چشموں کے علاقے میں ہزاروں کی تعداد میں مظاہرین اور سعودی فوج کے درمیان خونریز جھڑپوں میں متعدد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ [illegible]

بدقسمت طیارے کے پائلٹ نے "پاکستان پاکستان" کا پیغام بھی دیا تھا

گرمی اور تپش کے باعث ابھی تک جلنے والے حادثہ کی صفائی نہ ہو سکی۔ پاکستانی پائلٹ کا بیان

کراچی (نمائندہ خصوصی۔ اسٹاف رپورٹر)

[illegible]

جب تک میں موجود ہوں انتخابات نہیں ہوں گے۔ جنرل ضیاء

مارشل لاء کی سختی سے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں

[illegible]

اسلامی ملکوں کی مشترکہ جہازرانی کا جامع منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے

اس ماہ کے آخر میں جدہ میں کانفرنس ہو گی۔ مصطفیٰ گوکل

آئندہ ۴ سال میں پاکستان کے بحری بیڑے میں ۱۹ جہاز شامل ہوں گے

[illegible]

پاکستان اور بھارت کا ٹیسٹ میچ ڈرا ہو گیا

[illegible]

کاٹر کی مال کی خواہش

[illegible]

امریکی سفارتخانہ کے چاروں طرف بارودی سرنگیں بچھادی گئیں

خمینی کے شہر قم پر پروازوں کی ممانعت کر دی گئی

ایرانی قوم سلامتی کونسل کا کوئی فیصلہ تسلیم نہیں کرے گی خمینی کا اعلان

امریکی یرغمالیوں پر جاسوسی کے الزام میں مقدمہ ضرور چلایا جائیگا

تہران ... امریکی سفارتخانہ ... امریکی کارروائی کے خطرے کے پیش نظر امریکی سفارتخانہ کے چاروں طرف بارودی سرنگیں بچھادی ہیں اور ایرانی حکام ... امریکی سفارتخانہ کے سامنے ...

... آیت اللہ خمینی کب یرغمالیوں پر مقدمہ چلانے کی تاریخ مقرر کرتے ہیں۔ ادھر ایران کی بری فوج کے ... نے اعلان کیا ہے کہ ...

... اسلامی ... اعلیٰ قیادت ... پاکستان ...

تحریک پاکستان کی ممتاز خاتون بیگم شاہنواز انتقال کر گئیں

لاہور ... تحریک پاکستان کی ممتاز خاتون رہنما اور مسلم لیگ کی صف اول کی کارکن بیگم جہاں آرا شاہنواز مختصر علالت کے بعد آج صبح سویرے وفات پا گئیں مرحومہ کی عمر ۸۳ برس تھی مرحومہ نے سوگواروں میں ایک صاحبزادہ احمد شاہنواز اور دو بیٹیاں بیگم نسیم جہاں ... ایم این اے اور بیگم ممتاز شاہنواز چھوڑی ہیں بیگم شاہنواز مسلم لیگ کے بانیوں میں سے ممتاز رہنما میاں محمد شفیع کی صاحبزادی تھیں میاں محمد شفیع مرحوم ۱۹۱۳ء سے ۱۹۲۷ء تک آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر رہے مرحومہ کی شادی ممتاز بیرسٹر میاں محمد شاہنواز سے ہوئی تھی جو پنجاب اسمبلی کے رکن اور بعد میں مرکزی قانون ساز اسمبلی آف انڈیا کے رکن رہے بیگم شاہنواز ۱۹۳۷ء میں پنجاب اسمبلی کی رکن منتخب ہوئیں اور وہ برصغیر کی پہلی خاتون تھیں جو پارلیمانی سیکرٹری مقرر ہوئیں انہوں نے ۱۹۴۲ء تک تعلیم اور صحت کے محکموں کے لیے بطور پارلیمانی سیکرٹری خدمات انجام دیں ۱۹۴۰ء کے پاکستان مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس میں ... مرحومہ ۱۹۴۷ء میں پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کی رکن منتخب ہوئیں ... ۱۹۵۱ء میں دوبارہ رکن منتخب ہوئیں اور پھر ۱۹۵۵ء اور ۱۹۶۱ء میں مغربی پاکستان اسمبلی کی رکن منتخب ہوئیں ۱۹۵۸ء تک آل پاکستان مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی رکن رہیں۔

چاقو دکھا کر طیارہ اغوا کر لیا

... ایک ... نوجوان ... طیارہ ... ایران ... اغوا ...

تین چہرے تین آنکھیں اور چار ہاتھ

راولپنڈی ... یہاں ... ایک ... خاتون ... نے ایک عجیب الخلقت بچہ کو جنم دیا ہے اس بچے کے تین چہرے تین آنکھیں اور چار ہاتھ ہیں ڈاکٹروں نے بچے کی ماں کو ... ہسپتال ... بچے ... بالکل ٹھیک اور تندرست ہیں۔

عاشورہ کے روز کربلا میں ۱۱ افراد ہلاک

عراقی ہلال احمر کا امتحان ...

تہران ... ایران کے ... عاشورہ ... کربلا ... عراق ...

گروسری، سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات

نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے

ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

PIRRI'S Dixieland MARKET

FRESH FRUITS — VEGETABLES — FLOWERS

FRUITS FRAIS — LEGUMES — FLEURS

PHARMACY & LAWRENCE
SCARBORO, ONTARIO

TELEPHONE
759-0473

وقت کی آواز

پشاوری تکہ کباب

PESHAWARI TIKKA & KABOB

401 Donlands TORONTO

Take Out Services

425-5840

ہمیشہ کی طرح آج بھی آپ کی خدمت

میں کوشاں

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری - تازہ سبزیاں

ہر قسم کی کھانے پینے کی اشیاء مثلاً آٹا، چاول

دالیں لذیذ اور عمدہ مصالحہ جات، تازہ سبزیاں اور

دوسرا سامان حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات

حاصل کرنے کا وقت ... ہے۔

بہترین اور فوری سروس دیانتداری ہماری اہم خصوصیات ہیں

HOUSE OF HALAL MEAT

103 Danforth Avenue

Toronto, Ontario

Please Call ISMAIL At

461-2339

THE MESSENGER

پیغامبر

مسلابرو (انگلینڈ)

پبلشر و ایڈیٹر سہیل اختر

معاون حسنین اختر

جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

سسکتی آواز

گزشتہ دنوں ریڈیو پروگرام "صدائے پاکستان" سے صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق کی تقریر نشر کی گئی جو انہوں نے انتخاب کے ملتوی کرنے کے سلسلہ میں کی تھی۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ پاکستان میں حالات سازگار ہیں، امن و امان ہے اور بیشتر لوگ موجودہ حالات پر اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں۔

یہ خبر سن کر حالات کیا تھے یوں لگا کہ ایک طوفان برپا ہو گیا۔ ایک آواز آئی "یہ بکواس ہے پاکستان کے حالات کو جان بوجھ کر اطمینان بخش کہا گیا ہے"...... دوسری آواز آئی "پاکستان کی کشتی ڈوبنے والی ہے، حالات انتہائی خراب ہیں اور عوام سرخ انقلاب کی تیاریاں کر رہی ہے"....... ایک دبی سی آواز ابھری "میرا ایک عزیز ابھی حال ہی میں خود پاکستان گئے تھے اور وہاں کے حالات کو دیکھ کر ہی تبصرہ کیا ہے"...... ایک گرجدار آواز آئی "کیا ثبوت ہے کہ یہ چشم دید حالات ہیں؟"...... ان گرجتی گونجتی آوازوں میں ایک سسکتی ہوئی آواز ابھری...... "اے وطن کے عزیز ہزاروں میل رہنے والے ساتھیو! میرا نام پاکستان ہے، اگر میں یہ کہوں کہ بہت پریشان ہوں، حالات ناقابل برداشت ہیں، مہنگائی نے کمر توڑ رکھی ہے، ضیاء الحق عوام کا خون چوس رہا ہے تو تم میدان میں اتر آتے ہو، ضیاء کے خلاف محاذ بنا لیتے ہو، احتجاج کی صدائیں سنائی دیتی ہیں...... اور اگر میں یہ کہوں کہ بہت خوش ہوں، ضیاء کی قیادت پر اطمینان ہے اور مارشل لاء نے چور بازاری، مہنگائی اور ظلم و ستم پر مکمل قابو پالیا ہے تو تب بھی تم میدان میں اتر آتے ہو اور کہتے ہو "یہ جھوٹ ہے"...... اگر تمہیں مجھ سے محبت ہے، اگر تمہیں وہ قربانیاں یاد ہیں جو تمہارے آباؤ اجداد نے دی تھیں تو پہلے محب وطن بنو اور اس پر اعتماد کرو جس پر پوری قوم اعتماد کرتی ہے......

...... اگر یہ ثابت ہو جائے کہ کوئی ظالم و جابر مجھے ننگا کر رہا ہے تو محاذ بناؤ اور ختم کر دو اس دور شیطانیت کو، فنا کر دو ظالم حکمرانوں کو، تباہ کر دو ان تمام جنبشوں کو جو مجھے تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ افواہوں پر یقین کر کے یا کسی سیاسی پارٹی سے منسلک ہو کر کچھ کہہ دینا یا کر دینا اس بات کی علامت نہیں ہے کہ تم ایک عظیم لیڈر ہو، میرے رکھوالے ہو۔ یقین کرو بہت سے جاہل سیاست دانوں نے ہی میری عظمت کو گالی دی ہے۔ اگر تمہیں کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی ہے تو لگا دو آگ اپنے ہی گھر میں! آخر تم بھی تو پاکستانی ہو، میری اپنی اولاد!"

مبارک باد

ہم ایوریشائن جوم امپرووئنٹ گروپ کے جناب اطہر شیخ کے چھوٹے بھائی ظفر شیخ کو بیٹے کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

ادارہ پیغامبر

مشعل ہدایت

امام ابوحنیفہ رح

امام اعظم ابوحنیفہ ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔ امام شعبیؒ اور امام حمادؒ سے حصول علم کیا۔ [illegible] امام حمادؒ کے انتقال کے بعد اپنے درس [illegible] کیا۔ ۱۵۰ ہجری میں آپ کو زہر دے کر شہید کر دیا گیا۔ عمر بھر حکومت کے خلاف رہے۔

○ علم بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے جسم بغیر روح۔ جب تک علم بہ جملہ وجود عمل سے متفق نہ ہو گا کافی نہ ہو گا اور نہ مخلصانہ

○ مصائب گناہوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ گناہ گار کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مصیبتوں کے نزول کے وقت واویلا کرے

○ تعلقات دنیا کو کم کرنا یہ ہے کہ آدمی دنیا سے ضروری چیزیں لے لے اور غیر ضروری چھوڑ دے۔

○ جو علم کو دنیا کمانے کیلئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

○ جس کو علم نے معاصی و فواحش سے باز رکھا اس سے زیادہ زیاں کار کون ہو گا؟

○ حصول علم کیلئے دلچسپی درکار ہے اور دلچسپی معلومات کے بڑھانے سے نہیں گھٹانے سے حاصل ہوتی ہے۔

○ جو خود رحم نہ کرے رحم کے قابل نہیں

○ کائنات میں صرف ایک چیز موجود ہے یعنی نور خدا اور باقی سب کچھ غیر موجود ہے

○ فقر کا دوسرا نام اطاعت ہے جس سے برکت بڑھتی ہے۔

○ اہل علم کا امتحان کثرت علم سے نہیں ہوتا بلکہ یہ دیکھنا چاہئے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کس طرح بچتا ہے۔

○ وہ شخص عقلمند نہیں جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہو

عبرت ناک

عباسی خلیفہ ہارون رشید نے ۱۸۷ھ میں اپنے محرم خیر خواہ اور ہم راز وزیر جعفر برمکی کو قتل کروا دیا۔ ہارون اس کے والد یحییٰ اور بھائی فضل کو جیل خانہ میں ڈال دیا ... [illegible] ... ان کی جائدادیں، محلات، باغات، نقد اور جنس، ہر چیز چھین لی۔ ... [illegible]

عباسی خلیفہ ہارون رشید کے دور میں ... [illegible] ... طاہر بن حسین کے انتقال کی خبر آ گئی ... [illegible]

حجاج بن یوسف ایک سنگدل ظالم اور ... [illegible] ... شخص تھا جب پیدا ہوا تو اس نے اپنی ماں کا دودھ پینے سے انکار کر دیا تھا۔ ... [illegible] ... قدرت نے ... [illegible] ... "دوسرا نہیں"

سچی باتیں

امریکہ کے ایک ماہر فلکیات جارج گیمو (استاد طبیعات جارج واشنگٹن یونیورسٹی) کی ایک کتاب حال میں دیکھنے میں آئی کہ (Birth and death of the sun) آفتاب کی پیدائش اور موت"...... تو کیا آفتاب بھی اپنی عظمت و جلال کے باوجود آپ کی طرح فنا پذیر ہی ہے؟ اور اسی طرح فنا کی طرف قدم بڑھاتا جا رہا ہے جس طرح ہم آپ اور اللہ کی دوسری ادنیٰ مخلوق...... فنی بحثوں کو تو صرف اہل فن کے لیے چھوڑ دیجئے، یہ دیکھئے کہ ہمارے آپ کے بھی کام کی باتیں ہاتھ آتی ہیں؟ آتی ہیں اور ایک نہیں کئی ایک...... ایک بات تو یہی کہ آفتاب اور سارا نظام شمسی کی پیدائش کو تقریباً ۳ کھرب سال ہوئے...... گویا اس کی تصدیق ایک ماہر فن کی زبان سے ہو گئی کہ آفتاب و ماہتاب اور ستارے سب حادث ہیں قدیم کوئی بھی نہیں، ابدیت ہی کا سوال بالکل غیر متعلق ہے۔

دوسری بات یہ ہاتھ آئی کہ آفتاب اپنے عنصر یعنی ہائیڈروجن وغیرہ کو بڑی احتیاط سے سنبھال کر استعمال کر رہا ہے اور ابھی ۲۰ کھرب ۱۰ سال یعنی دو ملین سال تک اور زندہ رہے گا...... اس سے تصدیق ہو گئی اس کی کہ آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں کو ایک روز بہرحال فنا ہونا ہے اور جو ہیئت کائنات کو اذا الشمس کورت، واذا النجوم طمست، و اذا الکواکب انتثرت وغیرہ کا نظارہ کرنا ہے!

تیسرے یہ پتہ چلا کہ آفتاب روز بروز گرم سے گرم تر ہوتا جا رہا ہے یہاں تک کہ اس کی گرمی کی شدت ایک دن زمین والوں کے لیے ناقابل برداشت ہو جائے گی اور دوسرے زمین پر جو کچھ ہے وہ سب اس سے جل جائے گا...... مذہب نے اگر اسی کیفیت کو یوں بیان کر دیا کہ آفتاب ایک روز سوا نیزے کے فاصلہ پر آ جائے گا، تو کیا بے جا کیا!

چوتھی گرہ یہ کھلی کہ نئے نئے ستارے آہستہ آہستہ پیدا ہوتے جا رہے ہیں اور پرانے فنا شدہ ستاروں کی جگہ لیتے جا رہے ہیں...... سلسلہ آفرینش جاری ہے، آخر آفرینش اپنا کام کر کے معطل نہیں ہو گئی۔ کل یوم ھو فی شان کی یہ کیسی پیاری تفسیر نکل آئی!

سائنس والی بیچارے کو مذہب سے مس نہیں اور اسلام کا تو اس نے نام تک بھی شاید نہ سنا ہوا اپنی دُھن میں اپنے فن کے متعلق لکھتا چلا گیا لیکن یہ کیا ہے کہ قلم سے جو کچھ نکلا وہ اسے ہمارے حقائق کی اور تائید و تصدیق ہی ہوتی گئی ہو!......

کہیں یہی معنی تو اس آیت کے نہیں کہ

وله اسلم من فی السموات والارض طوعا وکرھا. جو موجودات میں زمین اور آسمانوں میں ہیں وہ سب چار و ناچار اللہ ہی کے آگے جھکی ہوئی ہیں!

کام کسی کا بھی کیا جائے نام اسی کا، کچھ بھی رکھ لیا جائے سب آخر میں تحلیل ہو کر اللہ اور اللہ کے دین ہی کا کام جا کر ٹھہرتا ہو

مبارک باد

ادارہ پیغامبر فرخ صدیقی اور کہکشاں صدیقی کو بیٹی کی پیدائش پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ بچی کو دین و دنیا کی دولت سے مالا مال کرے۔ آمین۔

ایران کے نئے وزیر خارجہ نے سلامتی کونسل میں شرکت سے انکار کر دیا

"آیت اللہ خمینی نے سب سے بڑے شیطان امریکہ کو گھٹنوں کے بل جھکا دیا ہے"

تہران میں خمینی کی حمایت میں لاکھوں افراد کا مظاہرہ

پیرس ... ایران کے نئے وزیر خارجہ صادق قطب زادہ نے کہا ہے کہ ... سلامتی کونسل کے اجلاس میں ... قطب زادہ نے ... ایران کی انقلابی کونسل نے ابوالحسن بنی صدر کی جگہ وزیر خارجہ مقرر کیا ...

کہا گیا ہے کہ سلامتی کونسل ... تہران ... ترجمان ... خمینی نے کہا ہے کہ ابوالحسن بنی صدر کو وزارت ...

پاکستان برطانیہ سے تین جہاز خریدے گا

لندن ۔ دسمبر ... پاکستان برطانیہ سے ... تین جہاز خریدے گا ... پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن اور برطانیہ کی ... کے درمیان سمجھوتے پر دستخط ہو جائیں گے ... تین جہاز ۱۹۸۱ء تک پاکستان کو مل جائیں گے ...

[illegible]

لندن ۔ دسمبر ... لندن کے مشہور ... اخبار ... جدہ ... لندن ... ہوائی اڈے ... برٹش ... عدالت ... ایجنسی ...

متحدہ عرب امارات میں تیل کی پیداوار کم کر دی جائے گی

ابوظہبی ... متحدہ عرب امارات ... تیل کی پیداوار ... کم کرنے کا اعلان کیا ہے ... عرب امارات کے وزیر تیل ...

ANNOUNCING THE OCCUPATIONAL HEALTH AND SAFETY ACT.

ملازمت کی جگہ پر صحت اور حفاظت کیلئے اب مالکین اور ملازمین دونوں ذمہ دار ہیں۔

قانون اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ آپ بہتر طور پر جانتے ہیں کہ اپنے کام کے ماحول کو صحت مند اور محفوظ بنانے کیلئے کیا کرنا پڑتا ہے۔

اونٹاریو منسٹری آف لیبر کا شعبہ آکوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ڈویژن اس سلسلے میں مدد کر سکتا ہے۔

یہ قانون اور ضوابط اونٹاریو گورنمنٹ کی بک سٹور سے خریدے جا سکتے ہیں، ۸۸۰ بے اسٹریٹ ٹورنٹو میں واقع ہے۔

کیوں نہ اس کی ایک کاپی حاصل کریں یا منسٹری کو لکھ کر منگوا لیں تاکہ پتہ چل سکے کہ مالکین، ملازمین اور آکوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ڈویژن باہمی تعاون سے کس طرح ملازمت پر صحت اور حفاظت کے امکانات روشن کر سکتے ہیں۔

اونٹاریو منسٹری آف لیبر
آکوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ڈویژن

Write: Ontario Government Book Store
880 Bay Street, Toronto, Ontario M7A 1N8

Ontario Ministry of Labour
Occupational Health and Safety Division

[illegible]

کراچی ... [illegible]

[illegible]

لاہور ...

کرنل قذافی امریکیوں کو ہرا دیں گے
دنیا میں امریکہ کے خلاف نفرت کا سیلاب آ گیا ہے

واشنگٹن ۔ دسمبر ... لیبیا کے سربراہ کرنل قذافی ... تہران میں یرغمال بنائے گئے امریکی سفارت کاروں کو چھڑانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ ایرانی حکومت کی اس امر پر آمادہ کر رہے ہیں کہ یرغمالی امریکیوں کو رہا کیا جائے کیونکہ دنیا میں تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کرنل قذافی نے ... امریکہ اپنے ... کو تیار کر رہا ہے ... راکٹوں، گیس، نیوٹرون بموں اور دوسرے جنگی سامان ... کرنل قذافی نے کہا کہ اگر ایران پر حملہ ہوا تو لیبیا ایران کی مدد کرے گا۔ انہوں نے ... دراصل ساری دنیا میں امریکہ کے خلاف ایک بغاوت، ایک انقلاب آ گیا ہے کیونکہ ساری دنیا کے لوگ امریکہ سے نفرت کرتے ہیں۔

سوئی گیس کمپنی نے شمسی توانائی کا استعمال کیا

حیدرآباد ۔ دسمبر ... شمسی توانائی کا استعمال ...

صحافت ایک بہت بڑی قوت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی
اگر ٹھیک صحیح پر رہنمائی ... کی رہنمائی بھی کر سکتی ہے۔
مشنری کے صحافیوں سے حضرت قائداعظم کا خطاب

کینیڈا میں رہنے والے تارکینِ وطن کی خبریں، سرگرمیاں، جھلکیاں اور ادبی

غیر قانونی طور پر رہنے والوں کو امیگریشن دی جائے - مدیر "حالِ پاکستان" کا مطالبہ

غیر ممالک کے طلباء کیلئے ورک پرمٹ عام کیا جائے

[illegible]

دائیں سے بائیں: مدیر پیغام صبر، روڈی آنکیے اور حالِ پاکستان کے مدیر اسلم خان

ٹورانٹو: گزشتہ ماہ فیڈرل منسٹر جناب روڈی آنکیے سے ملاقات و ایک مذاکرہ میں مدیر پیغام صبر نے وزیر موصوف سے مطالبہ کیا کہ ایسے طلباء جو یہاں اسٹوڈنٹ ویزا پر اپنی تعلیم مکمل کر رہے ہیں انہیں ورک پرمٹ کی سہولت دی جائے۔ یہ درست ہے کہ چند فی صد طلباء کو ورک پرمٹ جاری کیا جاتا ہے لیکن ورک پرمٹ کا حصول اتنا مشکل ہے کہ بہت سے طلباء اس چکر میں نہیں پڑتے اور غیر قانونی طور پر کام کرنا شروع کر دیتے ہیں اگر وہ جاب پر پکڑے جاتے ہیں تو ملک بدر کر دئے جاتے ہیں۔ حالانکہ اسٹوڈنٹ ویزا ایسے ہی طلباء کو جاری کیا جاتا ہے جن کے پاس سال بھر کے اخراجات تعلیم کا کوئی ثبوت موجود ہو یا اس کا خاطر خواہ انتظام ہو۔ اس کے باوجود یہاں روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی، مکان کے کرایہ میں اضافہ اور دیگر ضروریات کے تحت طلباء کو مزید رقم کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ وزیر موصوف نے اس سلسلہ میں غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

مدیر حالِ پاکستان جناب اسلم خان نے اپنی مختصر گفتگو میں وزیر موصوف سے پرزور مطالبہ کیا کہ ایسے لوگ جو غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں ان کو امیگریشن دی جائے تاکہ وہ بھی باعزت شہریوں کی طرح اس معاشرہ میں اپنے حقوق استعمال کر سکیں۔ وزیر موصوف نے کہا "ہم ایسے غیر قانونی امیگرینٹ کو جو یہاں ڈرے سے رہ رہے ہیں یا کام کر رہے ہیں انھیں ... اور ایک باعزت زندگی گزار رہے ہیں یہ مشورہ دوں گا کہ وہ قانونی طور پر امیگریشن حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ وہ متعلقہ امیگریشن آفس جائیں اور امیگریشن کیلئے درخواست دیں یا جو طریقہ کار ہے اسی قانون کے تحت امیگریشن حاصل کرنے کی کوشش کریں۔" انہوں نے مزید بتایا کہ ایسی حالت میں ان لوگوں کو یقیناً فوقیت دی جائے گی۔ اسلم خان کے ایک ضمنی سوال کے جواب میں وزیر موصوف نے کہا "میں گارنٹی نہیں دیتا ہوں کہ ایسے تمام لوگوں کو امیگریشن ضرور دی جائے گی لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ سیدھے راستہ پر چلنے والے کامیاب ضرور ہوتے ہیں۔"

ادبی ایوارڈ

ادبی ایوارڈ کے سلسلہ میں نو خواتین و حضرات کو جج مقرر کیا گیا ہے لیکن انتخاب مضامین کے وقت صرف ۵ جج ہوں گے۔ مزید جج اضافی ہیں جو کسی کی غیر حاضری میں جج کے فرائض انجام دیں گے۔

بہترین مضامین کا انتخاب اسی ماہ کے آخری ہفتے میں ہوگا۔ تاریخ اور جگہ کی اطلاع ججوں کو کر دی جائے گی۔ آئندہ شمارہ میں ان مضامین کا اعلان کر دیا جائے گا جن کو ادبی ایوارڈ کے مقابلے میں شرکت کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔

وقفہ سوالات میں مدیر پیغام صبر سوال کرتے ہوئے۔

ادبی ایوارڈ

ادبی ایوارڈ کے سلسلہ میں ہم مسرت کے ساتھ ججوں کے تقرر کا اعلان کرتے ہیں۔ درج ذیل خواتین و حضرات جج کے فرائض انجام دینگے۔

۱۔ جناب شاہد نقوی
۲۔ جناب م۔ معین الدین
۳۔ جناب فروغ احمد
۴۔ بیگم شہتاج فاطمہ — مدیرہ پاکیزہ
۵۔ جناب کبیر قریشی
۶۔ جناب انور احمد (تمغۂ خدمت)
۷۔ جناب کوکب علی مرزا
۸۔ بیگم شہناز رضوی — مدیرہ امروز
۹۔ جناب جاوید رانا

اکتوبر کے مہینہ میں جناب کلیم عاجز کی صدارت میں مشاعرہ ہوا۔ مدیر پیغام صبر جناب کلیم عاجز کو خوش آمدید کہہ رہے ہیں۔

مسٹر انوار

برادرم سہیل! السلام علیکم

لیجئے "پیامبر" کیلئے "مسٹر انوار" حاضر خدمت ہے۔ جب جی چاہے شائع کر دیں

مطلع ضرور کر دیں۔ گزشتہ کسی شمارہ میں اخضر صاحب کا "کوئی برادرم"

پڑھنے کا اتفاق ہوا بہت خوب لکھا ہے۔ اخبار پر آپ جتنی محنت کر رہے

ہیں، قابل تعریف ہے۔ اللہ آپ کو کامیاب کرے۔

خیراندیش

محمد امین صدیقی

ماشٹر یال، کنیڈا

صاحب میرا نام انوار ہے!

تو کیا ہو گیا؟

اچھا یہ بتائیے کہ نواس جی چاہ رہا کیا ہے، دنیا میں ہزاروں قسم کے نام ہوتے ہیں، مثلاً ناموں کا ایک طومار آپ کو نامور مل جائے گا۔ اگر میرا نام انوار ہے تو کون سی مصیبت ہو گئی ہے؟ مگر عالم یہ ہے کہ جو کوئی سنتا ہے کہ میرا نام انوار ہے وہ یا تو یقین نہیں کرتا یا مذاق اڑاتا ہے۔ غرضیکہ میری جو کوفت ہے اس کا صحیح اندازہ لگانا آپ کیلئے مشکل ہے۔ اپنی ڈائری سے چند اقتباسات پیش کرتا ہوں جس سے آپ کو میری مصیبت کا کچھ اندازہ ہو سکے گا۔

۱۱ مارچ

آخر جب میں ایک صاحب میرے برابر آ کر بیٹھ گئے۔ میری طرف مسکرا کر دیکھا اور بڑے پیار سے پوچھا

"جناب کا اسم شریف؟"

"جی مجھے انوار کہتے ہیں" میں نے کسی قدر تیزی سے کہا۔ ان کی مسکراہٹ میں اچانک بریک سا لگ گیا۔

"کیا نام بتایا؟" انہوں نے کان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پوچھا۔

"انوار"

"انوار! آپا یار کیوں مذاق کر رہے ہو! مجھے جلیل کہتے ہیں ... جلیل الدین۔ اچھا تو مذاق چھوڑو، کیا نام ہے؟"

"جناب میں نے عرض کیا تو میرا نام انوار ہے"

وہ اٹھ کر جاتے جاتے کہہ گئے "پاگل"

۱۳ مارچ

کیا میں دریافت کر سکتا ہوں کہ میں کس سے مخاطب ہوں ——

جی ہاں کیوں نہیں۔ ناچیز کو انوار کہتے ہیں۔

ان کے ماتھے پر چار شکنیں کچھ بعد دیگرے نمایاں ہوئیں، انہوں نے جلدی جلدی سر جھکا قدرے اعتماد سے مسکرا کر کہا۔

"جناب کو غلط فہمی ہوئی ہے میرا نام انوار نہیں انوار ہے"

کیا مطلب؟ انہوں نے چونک کر پوچھا۔

"انوار"

"انوار؟ —— یعنی دو شعبہ شنگی (؟) والا انوار وغیرہ"

"جی ہاں انوار"

"خوب، بڑا اچھا نام ہے۔" انہوں نے تھیلے سے ادا کیا۔

وہ تھوڑی دیر تک سوچتے رہے۔ ان کی عجیب اضطرابی حالت ان کے چہرے سے ہویدا تھی، آخر تھوڑی دیر سوچ کر سر ہلا کر مجھے دیکھا اور الفاظ سے بیٹھ ہو گئے، کہا

"اچھا اچھا، جی ہی ہی ہی! میں سمجھا یہ آپ کا تخلص یا کوئی نام ہو گا۔ ایسے بہت کہتے ہیں نا۔ یعنی قلمی نام۔"

"جی نہیں تخلص"

"تخلص؟" انہوں نے حیرت سے کہا۔ پھر ایک دفعہ شوخی کی آنکھوں میں خوف نمایاں ہوا۔ انہیں شاید یہ خیال گزرا کہ کہیں وہ کسی پاگل سے تو گفتگو نہیں فرما رہے ہیں۔ چنانچہ ذرا اوپر کا ہونٹ زیادہ اٹھا کر انہیں اپنے سوڑھے دکھائے پھر گنگناتی ہوئی آواز میں

"جی ہاں تخلص، تخلص ہے، جیسے غالب، داغ۔۔ بالفاظ دیگر جیسے آپ کا کوئی تخلص ہو، نام ہے، تخلص۔"

"اچھا!" انہوں نے مجھے وحشت سے دیکھ کر گھبرائی ہوئی آواز میں کہا اور خاموش ہو گئے۔

۲۰ جون

مولوی صاحب نے کھنکار کر پہلے اپنا گلا صاف کیا پھر شفقت سے پوچھا۔

"میاں صاحبزادے آپ کا نام؟"

"قبلہ مجھے انوار کہتے ہیں۔"

"کیا فرمایا؟"

"انوار"

"کیا ——" مولوی صاحب نے خیر اپنے آپ ہی اور تبسم مسکرا کر پوچھا۔ چند لمحوں میں ان کے تبسم نورانی چہرے پر خشکی کی زردی نمودار ہوئی اور وہ مسکرانے لگے۔

"کون سا؟" پوچھ کر انہوں نے کہا۔

"انوار —— خوب، ماشاء اللہ، اچھا نام ہے —— انوار یعنی طریقے —— خوب —— خوب"

"جی نہیں طریقے ہیں ہی"

"یہ کیا فرمایا؟"

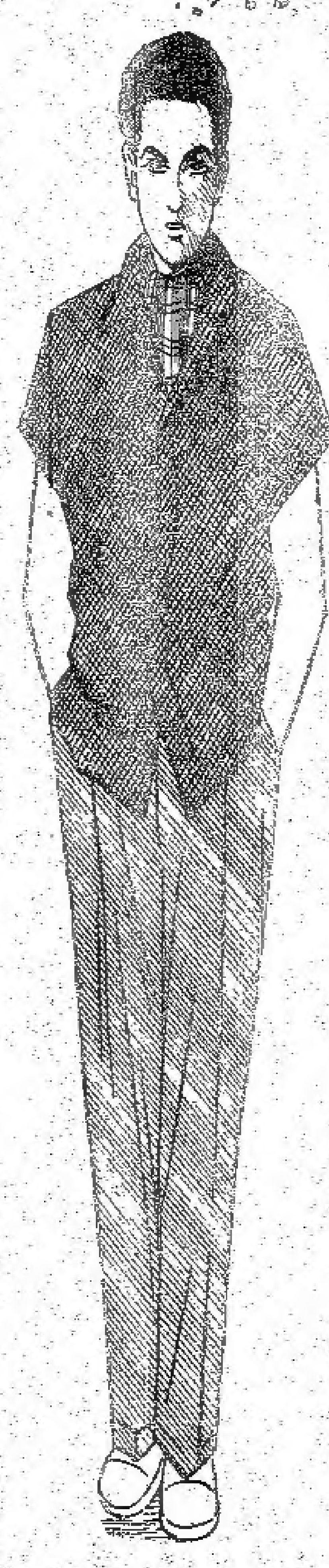

"قبلہ میں نے عرض کیا کہ میرا نام ۔ ۔ ۔ سے نہیں بلکہ ت سے ہے۔ انوار"

آناً فاناً مولوی صاحب کے چہرے پر جلال نمودار ہوا۔

"میاں صاحبزادے، نام انوار اور طور طریقے ایسے نازیبا۔ بزرگوں سے مذاق، لاحول ولا قوۃ۔ آج کل کے نوجوانوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کوئی طریقے کی بات کرو تو جواب میں مذاق، بیہودہ پن، بدتمیزی، نہ بڑے کا ادب نہ چھوٹے کا لحاظ —— ناشائستگی —— جاؤ میاں اپنا کام کرو، ذرا بڑے چھوٹے کا تو لحاظ کیا کرو۔"

"جناب والا، اس میں میرا کیا خطا ہے، مگر لوگ مجھے انوار کے نام سے پکارتے ہیں۔"

—— تخلص ——

"کیا واہیات بکتے ہو، مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش فرما رہے ہو آپ کو یاد ہے آج تک بھی کسی کا نام انوار ہی ہوا ہے؟ اور یاد ——" انہوں نے جلدی جلدی غصے میں سوچتے ہوئے کہا۔

"میری بلا سے آپ اپنا نام سرداد رکھئے مگر حضرت یہ یاد رکھئے گا کہ بے ادب بے نصیب اور باادب بانصیب ہوا کرتا ہے۔"

۱۹ جون

پھر جانیے ... سیٹھ صاحب نے کہا کہ "مجھے آپ کے بارے میں فضل صاحب نے بھیجا ہے۔"

"اچھا، فضل صاحب نے" سیٹھ صاحب نے کہا "آپ کیلئے جیسا کہ کہا تھا، میرے پاس کوئی جگہ ویسے بھی رہی ہے ۔۔۔ ابھی پوچھتا ہوں۔ نہیں ملتی، اچھا آپ میرے آفس میں کل دس بجے ہوا ہوں میں آ جائیے۔ اور کیا نام ہے آپ کا؟"

"میرا نام انوار ہے"

سیٹھ صاحب کی تنگ پیشانی پر ایک شکن سی شکن نمودار ہوئی اور وہ فوراً بولے

"اچھا آپ ہمارا ہمارا مذاق آپ جی بر ۔۔۔ ان سے تو ملئے جائیے اپنے وارد کا چہرہ ۔۔۔ مسٹر کو صاحب اور آپ بھی مسٹر ۔۔۔ مسٹر ۔۔۔"

"انوار" میں نے لقمہ دیا۔

پھر ایک شکن کی شکن سیٹھ صاحب کی پیشانی پر نمودار ہوئی۔ "ہاں ہاں مسٹر انوار" پھر کسی قدر گھبراہٹ سے انہوں نے خواہ مخواہ جلدی جلدی خود ہی ہنستے ہوئے کہا

"ایسے ہی جیسے آتی ہو، جاتی ہو"

میرا چہرہ سنجیدہ دیکھ کر انہوں نے خیر رسماً پھر سے کہا

"لیو، پھر دیکھ لیجئے"

۲۵ جولائی

آج میری شادی کے سلسلے میں بات چیت کیلئے لڑکی کے والدین آنے والے تھے لیکن صبح سے ہی میرا دل دھڑک رہا تھا۔ لیکن مجھے کسی حد تک اس خیال سے اطمینان ہو جاتا کہ پڑھے لکھے لوگ ہیں وہ نام کی اہمیت پر زیادہ دھیان نہیں دیں گے۔ میں دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ وہ لوگ آ گئے۔ لڑکی کے والد صاحب نے بڑھ کر ان کا خیر مقدم کیا اور ان کی خوب خاطر مدارت کی۔

لڑکی کے والد نے مجھے دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ میں بڑی مسکین صورت بنا کر خاموشی سے ڈرائنگ روم میں جا بیٹھا۔ لڑکی کے والد نے سلسلۂ کلام شروع کرتے ہوئے سب سے پہلے پوچھا "برخوردار کیا نام ہے آپ کا؟" میں نے ایک گریبان پر قابو پا کر کہا "خاکسار کو انوار کہتے ہیں۔" لڑکی کے والد یکایک چونکے پھر الجھے، بولے کیا —— والد صاحب نے کہا "جی اس کا نام انوار ہے۔" میرے والد کے منہ سے یہ الفاظ نکلنا تھے کہ وہ دوبارہ گھبرا گئے۔ ہمیں ترقی پسند زمانے میں یہ نام کیسا ہے؟ ہمیں اور یہ نام ہے، انہوں نے کہا، قبلہ اس میں حیرت کی کیا بات ہے۔ شادی مجھ سے ہو گی نہ کہ میرے نام سے۔ لڑکی کے والد نے کہا نہیں تم سے اپنی لڑکی بیاہ کر اپنا مذاق نہیں اڑانا چاہتا۔ لوگ کیا کہیں گے، فلاں صاحب نے اپنی لڑکی انوار سے بیاہ دی —— میرے والد صاحب نے کہا تو کیا آپ محض نام کی خاطر یہ رشتہ منظور نہیں کریں گے۔ غرض ان صاحب نے کہا، دنیا سب کچھ نام کے لئے کرتی ہے۔ اگر نام ہی الٹا ہو جیسا ہیں تو پھر اس سے انسانی سلوک کی توقع کرنا بیکار ہے۔

ان واقعات کے بعد میں نے سنجیدگی سے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے کہ میں اپنا نام نہیں بدلوں گا خواہ اس کے لئے مجھے زندگی بھر کنوارا ہی رہنا پڑے۔ آخر یہ بھی کوئی بات ہے کہ نام انوار ہوا تو لوگ زندگی دوبھر کر دیں۔ دنیا تو جھکتی ہے، جھکانے والا چاہئے۔

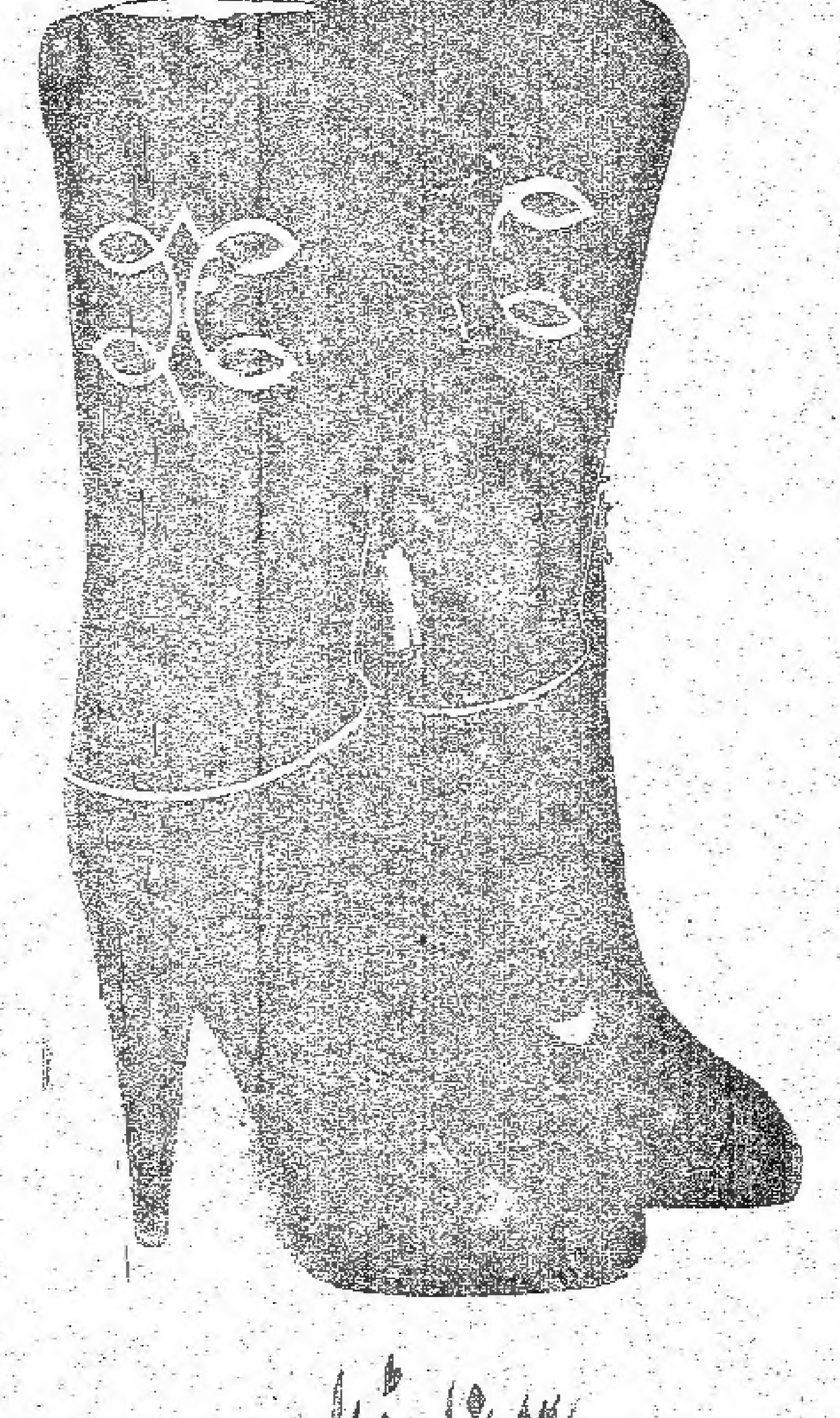

۳۴ ہزار ڈالر

یہ حقیقت ہے کہ اس جوتے کی قیمت ۳۴ ہزار ڈالر ہے اس پر سونے کے تار سے کام بنا ہوا ہے اور اس کے اوپر ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔ اس طرح کے جوتے آجکل نیویارک میں Casana Nucci کی دوکان میں فروخت ہو رہے ہیں۔

کلام شاہد

محترم ایڈیٹر صاحب!

حسبِ فرمائش کلام بھیج رہا ہوں۔ ادبی اخبار کا اضافہ پڑھ کر مسرت ہوئی۔ شمالی امریکہ میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کوشش ہوگی۔ خدا آپ کو مقصد میں کامیاب فرمائے۔ آمین

دُعاگو

شاہد نقوی — ٹورنٹو، کینیڈا

شاہد نقوی، شمالی امریکہ کے واحد شاعرِ ظرافت کی حیثیت سے عرصہ سے قارئین پیغامبر کیلئے لکھ رہے ہیں۔ آپ نے شاعری کی ابتداء ۱۹۲۲ء سے کی، جوانی کا جوش اور پھر کلام میں سوز اور ظرافت، حلقۂ ادب میں خوب نام پیدا کیا۔ ہم عصروں میں آل رضا لکھنوی، آرزو لکھنوی، جگر مرادآبادی، جوش ملیح آبادی، حامد لکھنوی اور نشتر لکھنوی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

شب بھر خیالِ یار میں سوتے نہیں
ایک لمحہ یاد کا کھوتے نہیں

دیکھ لیتے ہیں اگر خنجر زنی
ایک دانہ صبر کا بوتے نہیں

غیر محفل ہی سے تو نکلا نقطہ
اس ذرا سی بات پر روتے نہیں

کینہ پرور ہیں جو اُلفت میں حضور
داغ ہائے دل کبھی دھوتے نہیں

بھوک سے مر جائیں اپنو ڈیٹ لوگ
کھیت کو دہقان اگر جوتے نہیں

شک ہے اُن کی آدمیت میں کہیں
جو فراقِ یار میں روتے نہیں

صادق الاقوال ہونا خوب ہے
دیکھئے کہنے میں سب ہوتے نہیں

کیوں نہ شاہد روئیں ہجرِ یار میں
حضرتِ آدم کے ہم پوتے نہیں

دل پریشانی میں بھی یادِ ہے تنہائی ہے
میرے کس کام کی یہ مسیحائی ہے

اب نہ مندر میں نہ مسجد میں چین ملتا ہے
مرحبا ہے جہاں صبا و نقطہ آئی ہے

میں نے یہ گوشت نہ کھانے کی قسم کھائی ہے
میرا مرقد یہ جدھر دیکھئے تنہائی ہے

بھی ہو جاتے مجھے در سے اٹھانے والے
میرا انشاء بھی تیرے واسطے رسوائی ہے

قیمتیں بکاروں کی کم ہوگئیں سبزی مہنگی
کس طرح کی میرے شہر میں مہنگائی ہے

دل نے اک نکتہ یہ بار الم دنیا کا
سرِ پہ تربت کو اٹھائے ہوئے یہ آئی ہے

نہ حسین تم سا کوئی ہے نہ مجھ سا وحشی
عاشق و معشوق کہ ہم دونوں میں یکتائی ہے

شعلۂ طور سے کم گرمی میں نہ ملنا شاہد
مئی اور جون گزر جائیں تو جولائی ہے

برائے فروخت

چاندنی چوک میں واقع ایک چلتی ہوئی دوکان جس کی تین چار ہزار ماہانہ آمدنی ہے، برائے فروخت ہے۔ مالک علالت کی وجہ سے دوکان جلد از جلد فروخت کرنا چاہتے ہیں۔

انتہائی معقول قیمت — سنہرا موقع

تفصیلات کیلئے آج ہی فون کیجئے

421-3012 یا 424-1810

یا 421-2688 ٹورانٹو

"سوچتے رہے"

از: — مسعودہ حیات — دہلی انڈیا

مرسلہ: — عبدالمالک قریشی، ہیلٹن

(حلقۂ ادب ہیملٹن میں پڑھی گئی)

دیر و حرم میں سر نہ جھکا سوچتے رہے
اپنا ہے کوئی اور خدا سوچتے رہے

ہم اپنے ہونٹوں کو سیئے رہے عمر بھر نثار
مل جائے مصلحت کی قبا سوچتے رہے

خود اپنی زندگی تھی اس عالم میں حادثہ
پھر کیوں کسی نے زہر دیا سوچتے رہے

محفل میں تو نے دل کو جلایا تو غم نہیں
کیا پھر کوئی چراغ جلا سوچتے رہے

جب اس کی ذات پر نہیں موقوف یہ بہار
پھر کیوں نہ کوئی پھول کھلا سوچتے رہے

ہر دور میں رہی وہی دار و رسن کی بات
کب تک ہمیں ملے گی سزا سوچتے رہے

"سوچتے رہے"

[illegible]

چہلیں

[illegible]

آپ نے کیا سمجھا ہے؟

برادرم جمیل! — السلام علیکم

کہانی بغرض اشاعت آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہوں۔ بس ذرا کاروبار کی لگن گیا تھا اس لیئے اپنے آپ کو بھول چکا تھا۔ اب حالات سازگار ہیں۔ خاکسار اردو کے معروف شاعر و ادیب شاہد صاحب کا شکرگزار ہے جن کا مشورہ ہمیشہ جاری ہے۔

ادبی ایڈیشن کا اضافہ پڑھ کر مبارکباد قبول فرمایئے۔

نیازمند

آصف مرزا

چشمہ جہلم، اونٹاریو

میاں صاحب بڑے ہی باذوق آدمی تھے۔ ہو گئے تھے، اس سال وہ ریٹائر ہوئے تھے۔ خود بھی کامیاب ہوئے تھے۔ کہتے ہیں کہ کہیں ایسا ہی رہا ہے تو تجارت کروں گا، ورنہ نوکری کرنے کیلئے انڈیا ہی بہتر ہے۔ میں نے سنا ہے کہ یہاں تجارت کیلئے آتا تو چاہیئے جو ساتھ رہتا ہے۔ ہم سب وفات کر گئی۔ بغیر روپے پیسے کے آپ تجارت کیسے کر سکتے ہیں؟ برخوردار فوراً جذباتی ہو گئے، کہنے لگے۔

"ابا حضور! کسی ذہین نے آپ کو یہ کہہ دیا کہ تجارت کیلئے آتا چاہیئے، یہ بالکل غلط خیال ہے۔ تجارت کیلئے صرف دماغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر دماغ ہو تو آدمی پلاننگ کے تحت ہزاروں ڈالر روزانہ کما سکتا ہے۔"

"چپ رہو! ابھی خود دو پیسے کمائے نہیں اور باتیں ایسی کر رہا ہے جیسے بہت بڑا تاجر ہو۔"

"ڈیڈی! آپ کو کبھی بہت سوچ سمجھ کر باتیں کرنی چاہیئے۔"

"ابا حضور! آپ پھر جذباتی ہو جاتے ہیں، لڑ رہے ہیں۔ اس گھر میں تو ایک دن بھی سکون کا نہیں گزرتا۔ کل آپ امی سے لڑ رہے تھے کہ وہ مہمانوں کے سامنے بغیر دوپٹہ کے کیوں آ گئیں۔ پرسوں آپ مجھ سے کہہ رہے تھے کہ غلط پالش نہیں لگایا کرو، میں تو تنگ آ گیا ہوں، اس جہنم سے۔"

"تو بیٹی! کیسی باتیں کر رہی ہو؟ آپ شرفاء کی بیٹیاں ایسی بیہودہ باتیں نہیں کیا کرتی ہیں۔ واللہ! دنیا میں دیکھو بڑھ کر کون اور فتنہ ہے کیا؟"

"ڈیڈی! مجھے اعتراض صرف اس بات پر ہے کہ آپ آتے ہی گھر میں مارشل لاء لگا دیتے ہیں، آزادانہ ہی کوئی چیز نہیں۔ اگر بیٹا بزنس کرنا چاہتا ہے تو آپ کو کیا اعتراض ہے اور بزنس میں ایک کمپنی میں روپے پیسے کی ضرورت نہیں، صرف دماغ استعمال ہوتا ہے۔ بس دیکھئے، بھیا کل ایک مرغی خرید کر لائے ہیں، بہت مصروف ہیں۔"

میں تو ہر مرغی کے ایک انڈے کو لال رنگ دے کر خوشخط لکھا ہے "بزم خیالستان" کے دوسری طرف جلی حروف میں لکھا ہے "دعوت عام، مفت طعام و قیام" سامنے خوبصورت حروف میں لکھا ہے "شہنشاہِ مرغ چو" اور پشت پر باریک چھوٹے حروف میں لکھا ہے "اللہ کے نام پر جو کچھ مدد کر سکتے ہیں کیجئے، پوسٹ ڈیپازٹ چیک بھی قابلِ قبول ہوگا۔"

"واہ صاحبزادے! آپ اتنے بڑے ہو چکے ہیں کہ یہ SECRET آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گا۔ تجارت کا یہ اولین راز ہے۔ آپ دیکھئے گا کہ بھیا دو دن میں اس مرغی کی نمائش کر کے اتنا پیسہ بنا لینگے کہ وہ انڈیا جا سکیں۔ بڑی آرزو ہے تاج محل دیکھنے کی ان کو۔"

"کیا واہیات بات ہے، کہیں مرغی کی نمائش سے دولت اکٹھی کی جا سکتی ہے؟"

"جی ابا حضور! ... بھیا! ... ذرا مرغی لانا ..."

"ارے یہ تو مٹی کی مرغی ہے!"

"ڈیڈی! یہی مٹی کی مرغی سونے کا انڈا دے گی، اگر ہم اس پر لکھے ہوئے آزمودہ الفاظ پر عمل کریں تو۔"

"ارے بیگم! چلو یہاں سے چلیں، ہماری سب اولاد پاگل ہو گئی ہے۔"

"ارے فضلو! کہا ابا! یہ ٹھیک ہی تو کہہ رہے ہیں۔ اس طرح بیچارہ مرغی اور پتہ ہی نہیں چلتا کہ لوگ اس کا سہارا لیکر کس طرح اپنا مطلب نکالتے ہیں۔"

"... آخر مٹی کی جو ہی مرغی ٹھہری۔"

آپ سے ملیئے

ترتیب: ... شمس الحسن ...

ڈاکٹر حفظ الحسن قاضی پی۔ ایچ۔ ڈی۔ (کیمیا)

معصوم سا قد، معصوم چہرہ، نگاہ نیچی، فطرت میں انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی، کم گو اور دوران گفتگو الفاظ کی ادائیگی کچھ اس طرح ہوتی ہے جیسے وہ ہر لفظ کو اخلاق کی ترازو میں تول رہے ہوں کہ کہیں زبان سے نکلنے والا لفظ کسی کیلئے باعث تکلیف تو نہیں ...... یہ ہے مختصر سا خاکہ جناب ڈاکٹر حفظ الحسن قاضی کا۔

ڈاکٹر صاحب ۱۷ مارچ ۱۹۳۰ء میں اندور (سی پی، انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ بچپن کا زمانہ جسے بادشاہت کا زمانہ کہا جاتا ہے، کلکتہ کے گردونواح میں ایک بڑے شاہانہ انداز میں گزرا۔ آپ کے والد جناب قاضی احمد حسن پولیس انسپکٹر تھے۔

ستمبر ۱۹۴۸ء میں ہجرت کرکے کراچی آگئے۔ ماڈل ہائی اسکول پرنس روڈ کراچی میں ساتویں جماعت تک پڑھا۔ گورنمنٹ اسکول جیکب لائن کراچی سے ۱۹۵۲ء میں میٹرک پاس کیا۔ ۱۹۵۷ء میں جامعہ کراچی سے بی ایس سی آنرز (کیمیا) کیا۔ ایک سال بعد اسی جامعہ سے کیمیا میں ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے فوراً بعد اسلامیہ سائنس کالج کراچی میں ڈیڑھ سال تک کیمیا پڑھاتے رہے۔

جستجو انسانی فطرت کا ایک لازمی جزو ہے۔ اسی جستجو نے ڈاکٹر صاحب کو کیمیا میں مزید پڑھنے کیلئے مجبور کر دیا۔ ڈاکٹر صاحب کو یاد تھا جب وہ بچے تھے، ان کی والدہ ہمیشہ کہا کرتی تھیں "میرا حسن بیٹا پڑھ لکھ کر بڑا آدمی بنے گا"۔ یہ بات ڈاکٹر صاحب کے ذہن میں گرہ کر گئی تھی۔ بچے جیسے وہ چیخ اٹھتے "بیٹا ضرور بڑا آدمی بنے گا"۔

مرحومہ ماں کی آواز پر لبیک کہنے والا خاموش طبع انسان آج اپنے خرچ پر برطانیہ پرواز کر رہا تھا۔ عہد تھا کہ مصیبتوں کے پہاڑ ہی کیوں نہ ٹوٹ پڑیں، لیکن پی ایچ ڈی کی ڈگری ضرور حاصل کرونگا۔

دور شباب، انسانی زندگی کا حسین ترین دور کہلاتا ہے۔ لندن پہنچ کر بجائے اس کے کہ آپ یہاں کی رنگینی حسن کی خواب سے اپنے پرشباب دل کو تسکین پہنچاتے، آپ نے عہد کیا کہ آپ صرف ایک مسلمان ہیں اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔

آپ نے برمنگھم یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کی تیاریاں بڑے انداز سے شروع کیں۔ آپ کے استاد پروفیسر M. STACEY کی سفارش پر آپ کیلئے ۳۳ پونڈ ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا اور ۱۴۰ پونڈ سالانہ جامعہ کی فیس شعبہ کیمیا نے دینا منظور کرلی۔ آپ نے DR. WEBBER کے ماتحت بھی کام کیا اور اسی طرح ۱۹۶۱ء میں آپ کو کیمیا میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری مل گئی۔

رنگ برنگی روشنیوں کے طوفان، ہزاروں نفوس کا اجتماع، خوشی سے دمکتے چہرے، تکمیل علم کی اس تقریب میں ایک شخص لرزتے ہاتھوں اور آبدیدہ نگاہوں سے پی ایچ ڈی کی ڈگری کیلئے قدم بڑھا رہا تھا۔ چہرے کی روشنیوں کا سیلاب چہرے کی کیفیت کو اجاگر کر رہا تھا۔ تالیوں کی گونج میں ڈاکٹر حسن قاضی پی ایچ ڈی کی ڈگری لے کر خوشی سے تمام فضا میں گھورنے لگے۔ ذہن پکار اٹھا "دیکھو ماں! تمہارا حسن بیٹا علم کا ڈاکٹر بن گیا ہے۔ .... دیکھو ابو! تمہارے بیٹے نے پی ایچ ڈی کر لی ہے" چمکتی ہوئی آنکھوں سے دو قطرے گرے اور ڈگری میں جذب ہوگئے .... اس تقریب میں ڈاکٹر صاحب کا کوئی عزیز تھا نہ رشتہ دار ...... وقت کے بے رحم ہاتھوں نے ڈاکٹر صاحب کے ہاتھوں میں علم کی عظمت دیکر والدین کو ہمیشہ کیلئے چھین لیا تھا۔

جنوری ۱۹۶۱ء میں آپ پاکستان واپس چلے گئے۔ وہاں تقریباً دو سال تک بحیثیت کوالٹی کنٹرول منیجر ایک مقامی فرم سے منسلک رہے۔

موزوں زندگی میں شریک حیات کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے۔ اسی لئے تو کہا جاتا ہے کہ گھر کو جنت بنانے میں عورت کا زیادہ ہاتھ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی شریک زندگی شمع قاضی تعلیمیافتہ ہونے کے ساتھ ایک گھریلو خاتون بھی ہیں۔ ان کی نظر ہمیشہ بلندی کی جانب اٹھتی ہے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے سرتاج کے سر پر عزت و شہرت کا وہ تاج دیکھنا چاہتی تھیں جس سے نہ صرف ان کا بلکہ پوری پاکستانی قوم کا سر بلند ہو۔ آپ نے ڈاکٹر صاحب کو علم کیمیا میں مزید جستجو اور تجربہ حاصل کرنے کیلئے ترقی یافتہ ملک میں جانے کیلئے اکسایا۔ اور بحالات ...

ڈاکٹر حفظ الحسن قاضی

کاش میں تھا۔ اسی دوران پاکستان سے نکا خان جو اس وقت اٹارنی جنرل تھے نے ڈاکٹر صاحب کو پاکستان واپس آنے کی دعوت دی۔ نکا خان نے لکھا کہ وہ ڈاکٹر صاحب کو اعلیٰ عہدہ اور معقول تنخواہ دینے پر تیار ہیں ...... لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس اعلیٰ عہدہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا کیونکہ ڈاکٹر صاحب کی نظر میں، ان کا مقام اس اعلیٰ عہدہ سے کہیں زیادہ بلند تھا اور ہے۔

کتنے خوش قسمت تھے وہ والدین جن کا ایک بازو فیض الحسن قاضی اسکواڈرن لیڈر پشاور ہو، دوسرا بازو ایم ایم قاضی ڈپٹی سیکریٹری انڈسٹریز جنہیں ایوب خان نے تمغہ خدمت عطا کیا تھا اور والدین کا دل حفظ الحسن قاضی، کو پاکستان پکار رہا تھا کہ اے پاکستانی، ہجرت تم نے دھماکہ اور کیمیائی عمل پر ریسرچ کیا ہے، آجاؤ پیارے، تمہارے اپنے پاکستان کو تمہاری اشد ضرورت ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے مدہوش کن شہرت کا شہرت چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی، ڈاکٹر! مجھے گلے لگالو .... لیکن دھماکہ اور کیمیائی عمل پر ریسرچ کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کی بینائی کمزور کرلینے والے انسان کی نظر شہرت کی بلند ترین منزل کو تلاش کر رہی تھی۔ اور .... آپ ۱۰ اگست ۱۹۶۲ء کو DRUGGIST CORPORATION LTD سے

خدا نے اپنے محبوب کے مشورہ کو سراہتے ہوئے کینیڈا کا رخ کیا۔

ڈاکٹر صاحب ۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو پاکستان سے ہجرت کرکے ٹورانٹو (کینیڈا) پہنچ گئے۔

اگر انسان میں عزم و استقلال، علم کی دولت اور محنت کا جذبہ ہو تو کامیابیاں خود بخود قدم بوسی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے ٹورانٹو آتے ہی NUCRO TECHNICS میں بحیثیت کوالٹی کنٹرول منیجر کام شروع کر دیا۔ لیکن دل و دماغ خوب سے خوب تر کی متلاشی ہو گئے۔ اور آج بھی اسی جگہ کوالٹی کنٹرول منیجر کی حیثیت سے تقریباً ایک سو لوگوں کے حاکم بنے ہوئے ہیں۔

لیکن آج کیمیائی عمل میں بیش قیمت تجربات حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب ایک محب وطن کی حیثیت سے پاکستان کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر صاحب نے کہا "ابھی پاکستان کو ہماری ضرورت زیادہ ہے اسی لئے میں اسی ماہ پاکستان جا رہا ہوں تاکہ وطن عزیز کی خدمت کرسکوں۔ چند ہفتوں میں واپس آجاؤنگا پھر ہجرت کی کوئی تاریخ متعین کرسکونگا۔"

آئیے! ہم ان لوگوں سے ملیں جو ڈاکٹر صاحب کے باس ہیں اور ان لوگوں سے بھی جن کے باس ڈاکٹر صاحب ہیں۔

ہیلن بریٹ (لیب ٹیکنیشن) کہتی ہیں: "میں اس کمپنی میں ۱۲ سال سے کام کر رہی ہوں ... قاضی صاحب سے پہلے جو ... تھے ... اور یہ لیکن جلد ہی انہوں نے اپنی محنت سے ہم سب کا دل موہ لیا"

عبد الحفیظ علی (لیڈ ہینڈ) کہتے ہیں: "میں حسن قاضی کے حسن اخلاق سے بہت متاثر ہوں، وہ بہت قابل، مخلص اور سمجھدار ہیں"

میورین میکو (فورمین) کہتی ہیں: "حسن بہت اچھا ہے، صاف ستھرا، نیک، خوش طبع، ہر ایک کا دوست ہے اور تکبر ذرا بھی نہیں۔ میں ویسے لوگوں کو پسند کرتی ہوں۔"

بیگم شمع قاضی

فریڈ بی پارکر (منیجر) کہتے ہیں: "قاضی کی اعلیٰ تعلیم اور تجربہ کو دیکھتے ہوئے ... انہیں یہ ذمہ داری سونپی ہے اور مجھے مسرت ہے کہ میرے معیار پر پورے اترے ہیں۔ مجھے ان پر فخر ہے۔"

لی میلیگن (چیف کیمسٹ) کہتے ہیں: "وہ بہت قابل، ملنسار، مخلص اور سمجھدار ہے"

سیلینا چو (لیب ٹیکنیشن) کہتی ہیں: "قاضی صاحب میرے باس ہیں۔ وہ بہت ملنسار، بااخلاق، مددگار اور نرم مزاج ہیں۔ میں ان کے ماتحت کام کرکے بہت خوش ہوں۔"

ڈیلیا اوفلن (لیب ٹیکنیشن) کہتی ہیں: "وہ بہت اچھے ہیں۔ جب بھی مجھے ان کی مدد درکار ہوتی ہے فوراً مدد کرتے ہیں۔ کبھی غلطی ہو جائے تو ناراض ..."

ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ بیگم شمع قاضی کہتی ہیں: "مجھے ڈاکٹر صاحب سے ہمیشہ ایک شکایت رہی وہ یہ کہ ڈاکٹر صاحب مجھے شکایت کا موقع نہیں دیتے۔"

خدا انہی کے ساتھ ہے!

پہلی عالمی جنگ کی خبریں آتی تھیں اور ہم جرمنوں کی فتح پر بہت خوش ہوتے۔ جنگی شاعروں میں اقبال اور اکبر کے دو شعروں کی ہم بہت داد دیتے۔ اقبال نے کہا تھا:

اقبال ہے نام کی تاسید دیکھنا!
یہ جرمنی کے ساتھ ہوا ہے ... نہیں شکست

اقبال کا کمال یہ تھا کہ انہوں نے ... کے ساتھ ہیں، مگر اکبر کا شعر تو ... ہے:

ہم اس کے ساتھ ہیں کہ خدا جس کے ساتھ ہے
لیکن خبر نہیں کہ خدا کس کے ساتھ ہے

SOME OF THE VIEWS PRESENTED BY MANAGEMENT AND EMPLOYEES OF DRUGGISTS' CORPORATION LIMITED., REGARDING H.H.QAZI

B.Sc.(Hons).,M.Sc.,M.Sc., Ph.D. (Eng).

Fred B. Parker (Manager, Druggists' Corporation Ltd.) says: "He is excellent at his job. Due to his high qualifications and abilities, the management has proudly and confidently placed him on an important and responsible post."

Leigh Milligan (Cheif Chemist) says: "He is highly qualified, co-operative, hard- working and an understanding person. He is easy to get along with."

Selina Chu (Lab. Tech.) says: "Mr. Qazi is my boss. He is a man with vertues. He is very co-operative, with good behavior, very jolly person. I am very glad to work for him."

Delia Ofilan (Lab. Tech.) says: "He is a man of pleasant personality and easy to get along with. When I need help with my work I can count on him. He never gets angry at any employee."

Helen Chort (Lab. Tech.) says: "I have known Mr. Qazi for the past six years. When he took over this position, he was a bit nervous, but that is natural. He was so hard-working that within a few days he knew what he was doing, and he won the hearts of everyone. I am happy to work with him."

Paul I. Sun (Manager) says: "There are occasions when we have to face some tough problems or to meet some emergencies Mr. Qazi has the ability to solve any problem of work very quickly. He is a very co-operative and understanding person."

Abdool H. Aly (Lead Hand) says: "I am very impressed with Mr. Qazi. He is very knowledgeable, hard-working, honest, and an understanding gentleman."

Mavis Macke (Forelady) says: "Hasan is a charming, clean, quite polite gentleman. He is a friend of everyone. He is never a proud person. I like his personality very much."

Mrs. Qazi says: "My husband is a very gentle, understanding man. He is a loving husband, as well as a good father. I have no complaints."

اسکینڈل

کبھی یہ دل سے دور ہیں
تو جان سے قریب ہیں
یہ ہوسٹل کی لڑکیاں
عجیب اور غریب ہیں

کبھی جو رات دیر سے
نکل کے اپنے روم سے
جو چائے پینے میں چلا
تمہارے ہاسٹل کے پاس
تو ہوسٹل کی لڑکیاں
بند کر کے کھڑکیاں
روزنوں سے جھانکتیں
صبح کو کلاس میں نیند کی سی ہانکتیں
کہ رات کس طرح سے ہیں
ہوسٹل کے آس پاس
بجھا بجھا، اداس اداس
گھومتا رہا
نشے میں جھومتا رہا
تمہیں پکارتا رہا، غزل سنوارتا رہا

ردی نے نشل سے کہا، تو نشل نے شمیم سے
شمیم بات لے اڑی جو لتا سے کہہ دیا
جو لتا نے جو سنا زبیدہ سے کہہ دیا
زبیدہ تا ہر ایک سے یہ بات اڑتی پھری
چمن میں اڑتی پھری
ظاہرہ نے خوب تبارہ کی وہ دم بخود
یہ بات پھیلتی گئی یہاں وہاں یہ خود بخود

صبح سے شام ہو گئی
تو بات عام ہو گئی

سعید نواز

طلب

دھواں دھواں سی ہے یہ شام بھی، کہاں جاؤں
بھٹک رہا ہوں بڑی دیر سے میں پاگلوں کی طرح
کسے تلاش کروں
کسے پکارنا چاہوں؟
ہوائی بارغ چلوں — شاید
وہ پیچی لڑکی بصد شوق "کمپنی" دے گی
خلش جس کی کا علم ہے نہ جام میں صہبا
نہ عینڈ کس نہ کسی اپنی کا نہ بھنگ جھولے میں
اسے ہے میری ضرورت
مجھے اس کی۔
وہ پیچی لڑکی بصد شوق "کمپنی" دے گی۔

نظام الدین نظام

کہ نہیں تو ہمارے ساتھ کب وہ رہا کیا
لیکن جب والی کو کھانا تو شاید بہانہ بھی ہو گیا
کیا کوئی خاص تجربہ پیش آیا ہے؟
"نہیں! لیکن جو سنا دیکھنے میں ہی آیا ہے۔
ہمارے ہمسایہ ہی کو لو، آج تک کبھی اس نے بات
کرنے کی کوشش نہیں کی۔"
"کیا تم نے کبھی کی؟"
"نہیں مجھے کیا پڑی ہے، لیکن لگتا ایسا
ہے جیسے وہ بات کرنا ہی نہیں چاہتا۔"
"ہو سکتا ہے کہ وہ بھی اسی طرح سوچ کر
خاموش رہ جاتا ہو۔ کیا مجھے ہی آپس میں نہیں
ملنا چاہیے؟"
"نہیں نہیں کچھ تو آپس میں خوب کھیلتے
ہیں۔"
"تو بالوئین والے دن کیا کرتے ہو؟"
"میں تو ہمیشہ پورے مکان کی بتیاں گل
کر کے اندھیرے میں بیٹھا رہتا ہوں۔ باہر کوئی
دستک دروازہ پیٹتا رہے میری بلا سے"
"مجھ اندھے کو اندھیرے میں بڑی دور کی سوجھی
اور بچے کیا بچوں کو بھی اندھیرے میں
اسی طرح دیکھا کر بیٹھے رکھتے ہو؟"
"نہیں نہیں۔ بچوں کا معاملہ کچھ اور ہے
وہ تو محلے والے بچوں کے ساتھ مل کر کینڈی کی
مانگنے باہر نکل جاتے ہیں۔"
"چہ خوب! میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا
تھو تھو"
"نہیں ایسی کوئی بات نہیں...... اور پھر
ویسے بھی ہم نے کونسا یہاں رہنا ہے۔"

خوشبو جواں بدن کی

خوشبو جواں بدن کی بہاروں کو دیجیے
آنچل کا رنگ شوخ نظاروں کو دیجیے

بالوں کو چوم لینے کی اجازت گھٹا کو ہے
آنچل سے کھیلنے کی اجازت ہوا کو ہے
چہرے کا نور چاند ستاروں کو دیجیے

ہمراہ میرے پیار کی راہوں میں آیئے
لہرا کے بے قراری باہوں میں آیئے
تسکین کچھ تو درد کے ماروں کو دیجیے

میرے قریب آ کے یوں شرما رہی ہیں کیوں
جذبات کے ہجوم میں گھبرا رہی ہیں کیوں
دل کی زباں نظر کے اشاروں کو دیجیے
خوشبو جواں بدن کی بہاروں کو دیجیے

ذائقہ

سوندھی مٹی کی
کچی دیوار کو
نئی
نوکیلی زباں سے
چاٹ لو
اور
پھر
اس کے بدن کا
ذائقہ پہچان لو

اسلم آزاد

حلقۂ ادب

محترم سہیل اختر صاحب
السلام علیکم
"ٹونی براؤن" اور "سوچ کا زاویہ" کی اشاعت کے بعد
دوست و احباب میں سے اکثر نے یہ استفسار بلکہ اصرار کیا کہ یہ واقعات
حقیقی ہیں۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ بعض اوقات افسانے حقیقت سے بڑا
دلچسپ معلوم دیتے ہیں۔
"ہالوئین" بھیجی خدمت ہے۔ دیکھیں قارئین کیا سمجھ اسے تر
نوالہ سمجھ کر نگل لیتے ہیں یا باہر اگل دیتے ہیں۔
ادبی جریدے کیلئے مبارک باد قبول فرمائیے۔

انور شیخ - ہملٹن، اونٹاریو

حلقۂ ادب ہملٹن میں پڑھا گیا۔

"ایک بات پوچھوں؟"
"پوچھو"
"یہ ہالوئین ہے یا حلوائین؟"
"ہالوئین۔ یہ حلوائین کی تمہیں خوب
سوجھی"
"اگر حلوائین نہیں تو پھر یہ بتاؤ کہ ان
دنوں یہاں حلوا کدو کیوں اتنا نظر آتا ہے"
"اتفاق ہو سکتا ہے، شاید موسم کا بھی
سبب ہو لیکن یہ حلوائین کی ہی ایک ہی رنگا
سالوں کے ذہن کو شاید ہر طرف ہرا ہی ہرا
سوجھتا ہے"
"چلو ہالوئین ہی سہی لیکن ایک
بیکار سا تہوار ہے"
"بیکار کیوں؟ بچے بڑے سبھی خوب تفریح کا
ایک مشغلہ ہے جس سے بچے تو بڑے سبھی
محظوظ ہوتے ہیں۔ دیکھا جائے تو اپنے بچوں
کے علاوہ دوسرے بچوں سے پیار کرنے کا یہ اک
طریقہ دلچسپ ضرور ہے"
"جس تہوار کا مذہب سے کوئی
تعلق نہ ہو اور جو اتنی بیہودہ مضحکہ خیز
حکایتوں اور توہمات پر مبنی ہو وہ بیکار
اور غیر دلچسپ نہ ہوا تو کیا ہوا؟"
"کوئی ضروری نہیں کہ ہر تہوار کا تعلق
مذہب یا کسی دلچسپ کہانی ہی سے ہو لیکن تم
کیوں اتنے نالاں نظر آتے ہو؟"
"آخر ہم اس تہوار کے منانے
میں ان کے ساتھ کیوں شریک ہوں۔ یہ کونسا
ہمارے تہوار ہمارے ساتھ مناتے ہیں؟"
"ہمارے اکثر تہوار تو مذہب ہی سے
متعلق ہوتے ہیں۔ اب رہی بات کہ ہمیں یہاں
کے قومی تہواروں میں شریک ہونا چاہیے یا نہیں
تو اس میں بحث کس بات کی؟ جو چاہے شریک
ہو جو چاہے نہ ہو"
"مگر یہ لوگ تو ہم سے بصد رکھتے ہیں کہ
ہم بھی اسی طرح حصہ لیں"
"شاید اسی طرح سوچتے ہوں لیکن شریک
ہونے نہیں طرح ہی کیا ہے؟"
"ہمیں کیا پڑی ہے؟ ویسے بھی ہم نے کون
سا یہاں رہنا ہے!"
"جیسے یا نہ رہنے کا سوال ہو تو اپنے اپنے
حالات پر منحصر ہوتا ہے۔ ویسے علاوہ ازیں
خوشی سے آئے تھے اور اپنی خوشی سے جائے والا معاملہ
بھی ہے"
"میں بہت جلد واپس چلا جاؤں گا۔"
"خیریت؟ کیا ہوا؟"
"ہونا کیا ہے؟ بس ویسے ہی یہ جگہ کچھ
پسند نہیں آئی"
"کسی نئی جگہ پہنچ کر نئی زندگی شروع
کرنے میں کچھ وقت تو لگتا ہی ہے۔"
"مجھے تو مستقبل میں یہاں کوئی اچھا
چیز سے حقیقت نظر نہیں آتا۔"

"اتنا پیچھے تو اب نہیں شاید
واپس پہنچ کر بھی اتنی آسانی سے مل پائیں"
"تو کیا ہے؟ اپنی جگہ اور اپنے لوگ
پھر بھی اچھے ہی تو ہیں!"
"یہ درست ہے لیکن اپنے حسن سلوک
سے غیروں کو بھی اپنایا جا سکتا ہے۔"
اللہ اللہ کرو، یہ لوگ اپنوں

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

بھاؤ سستے داموں دستیاب ہیں

ہم ہر وقت آپ کی خدمت کے لئے کوشاں ہیں

AFRO ASIAN

Importers, Exporters & Distributors of Foods

918 PAPE AVENUE
TORONTO

Your Halal Hot-Line - : 463-1287

لیبیا میں امریکی سفارتخانہ کو آگ لگادی گئی

دو ہزار مظاہرین کی یلغار سے قبل سارے عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا

واشنگٹن ۔ (رپورٹر) مرکز جمہوریہ لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں آج صبح امریکی سفارت خانے کو مشتعل مظاہرین نے آگ لگادی امریکی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اصل سفارت خانے کا سارا عملہ محفوظ ہے لیکن مظاہرین میں ... سے زخمی ہو گئے ہیں ترجمان نے ... لئے کہ آگ لگی۔ اس وقت وہاں ... افراد تھے ان سب کو عقبی دروازے ... دیا گیا اور لیبیا کی حکومت سے ... احتجاج کیا ہے آگ لگنے کا علم ... ہی وزیر خارجہ سائرس وانس کو آگاہ کیا ... فوراً ہی صدر کارٹر کو بھی بتا دیا گیا طرابلس کے امریکی سفارت خانے میں اتوار کے روز کام کا عام دن ہوتا ہے لیکن محض حفظ ماتقدم کے طور پر سفارتخانہ کا صدر دروازہ اتوار سے بند رکھا گیا تھا۔ جیسا مجمع جب قریب ... کے قریب مظاہرین نعرے لگاتے ہوئے وہاں آئے تو دروازہ بند ہونے کی وجہ سے اسٹاف کو عقبی دروازے سے نکلنے کا وقت مل گیا۔ صدر دروازے پر لیبیا کی پولیس کے صرف دو سپاہی ہوتے ہیں۔ لیبیا کی خبر رساں ایجنسی نے مظاہرے کی خبر دی ہے لیکن آتشزنی کی خبر نہیں دی۔ اس ایجنسی کے مطابق مظاہرین امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنانے والے ایرانیوں کی حمایت کا اعلان کر رہے تھے اتفاق سے اس مظاہرے سے چند گھنٹے قبل ہی شاہ ایران نیویارک کے ہسپتال سے ٹیکساس کے ایک ہسپتال میں منتقل ہوئے تھے لیبیا اور امریکہ کے درمیان سفارتی تعلقات موجود ہیں مگر گزشتہ کچھ عرصے سے وہاں سفیر نہیں اگرچہ تیل دشمن اپنے ہتھیاروں میں استعمال کر رہے فلسطینیوں پر ظلم بڑھا رہا ہے تو ایسے تیل کو تباہ کرنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ مصر نے حال ہی میں اسرائیل سے تیل فراہم کرنے کا وعدہ اور سمجھوتہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ نہر سویز اور باب المندب کے ذریعے اسرائیل کو تیل فراہم ہو رہا ہے اس لئے فلسطینی چھاپہ ماروں کی یہ ... ہے کہ ... تباہ کر دیئے جائیں۔

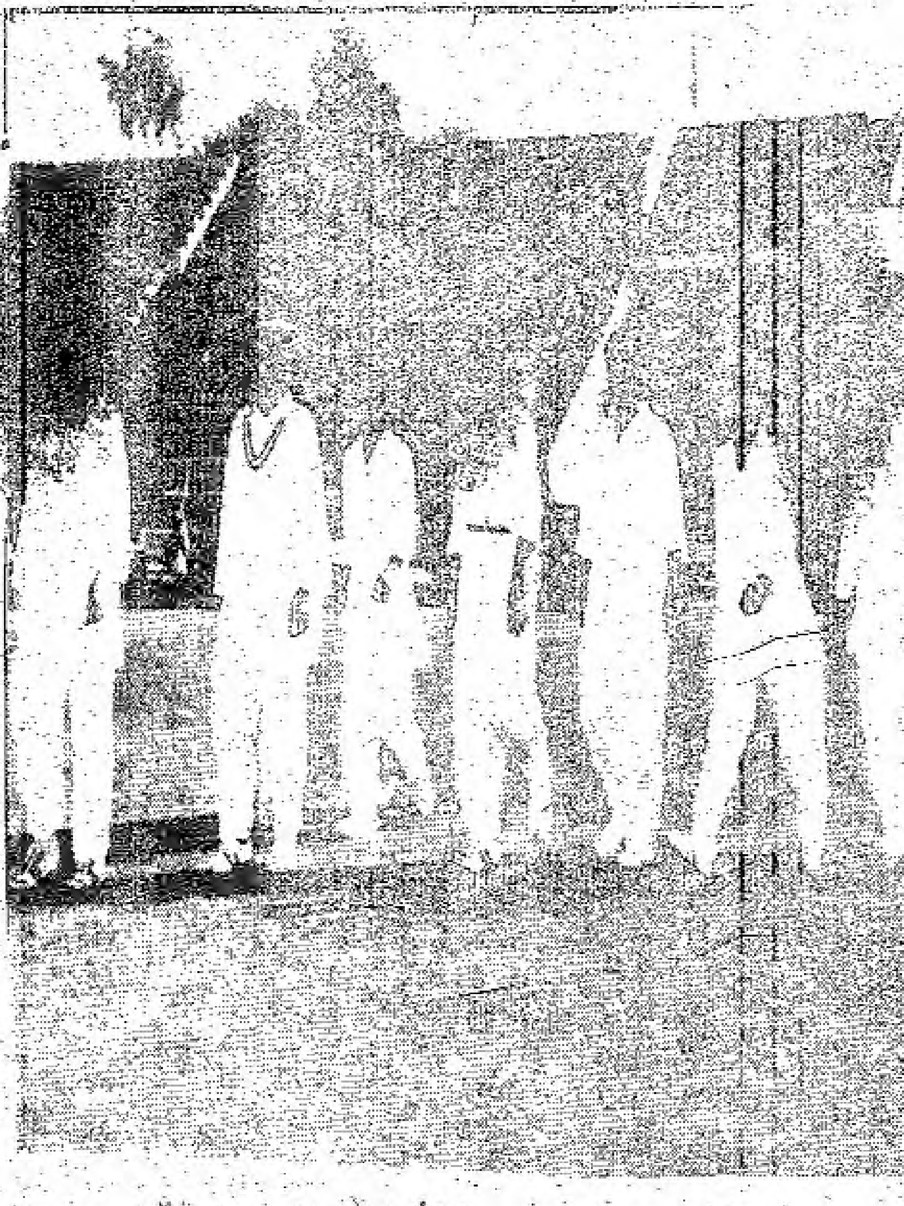

لاہور میں جیم ... کالج کی طالبات ... کی کرکٹ ٹیم میدان میں اتر رہی ہے۔

بھارت کے وزیر صنعت مستعفی ہوگئے

اندرا کانگریس میں شمولیت کا امکان

نئی دہلی (رائٹر) بھارت کے وزیر صنعت برجا نند ریڈی نے آج کابینہ سے استعفیٰ دے دیا اور کہا ہے کہ وہ بیچر کو اس بات کا اعلان کریں گے کہ آیا وہ مسز گاندھی کی کانگریس میں شامل ہوں گے یا نہیں۔ بہر حال مسٹر ریڈی چرن سنگھ کی حکومت کے دوسرے وزیر ہیں جنہوں نے پچھلے ایک ماہ کے دوران استعفیٰ دیا ہے۔ پچھلے ہفتے ہو گیا تھا مستعفی ہو کر مسز گاندھی کی کانگریس میں شامل ہو گئے تھے مسٹر ریڈی نے دیوراج ارس کی کانگریس سے بھی استعفیٰ لکھ دیا ہے۔

شرمیلا ٹیگور ... ایڈیٹر بن گئی

بمبئی (خصوصی رپورٹ) بھارت کی ممتاز اداکارہ

شرمیلا ٹیگور انگریزی اخبار کی ایڈیٹر منتخب ہو گئی ہیں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فلمی اداکارہ شبانہ ایک انگریزی اخبار نکالنے کا فیصلہ کیا ہے جو انگریزی اور ہندی میں شائع ہو گا ہندی ایڈیشن کے لئے ممتاز ہدایت کار گلزار کو اور انگریزی ایڈیشن کے لئے اداکارہ شرمیلا ٹیگور کو منتخب کیا گیا ہے کیونکہ شرمیلا پہلے ہی ایک ماہنامہ کی مدیرہ ہیں جبکہ ان کے شوہر نواب پٹودی ایک اخبار کے ایڈیٹر ہیں۔

افغان مہاجرین کی تعداد

تین لاکھ سے بڑھ گئی

راولپنڈی (...) گزشتہ ایک ہفتہ کے دوران افغانستان سے مزید ۲۹ ہزار افغان پناہ لینے کے لئے پاکستان آئے ہیں اس طرح درج شدہ افغان مہاجرین کی تعداد ۳ لاکھ ۱۰ ہزار ہو گئی ہے افغانستان سے ۳۶ ہزار ۱۲ افراد صوبہ سرحد میں پناہ لینے آئے ہیں اس طرح صوبہ سرحد میں افغان مہاجرین کی تعداد ۲۶۲۳۲۰ ہو گئی ہے۔ گزشتہ چند روز میں بلوچستان کے ضلع چاغی میں مزید ۳ ہزار افغان باشندوں نے پناہ لی اس طرح بلوچستان میں ان کی تعداد ۲۸ ہزار ہو گئی ہے پناہ گزینوں میں تقسیم کرنے کے لئے گزشتہ ہفتے ۵۲ ٹرکوں پر امدادی سامان بھیجا گیا ہے جو تقسیم کیا جا رہا ہے۔

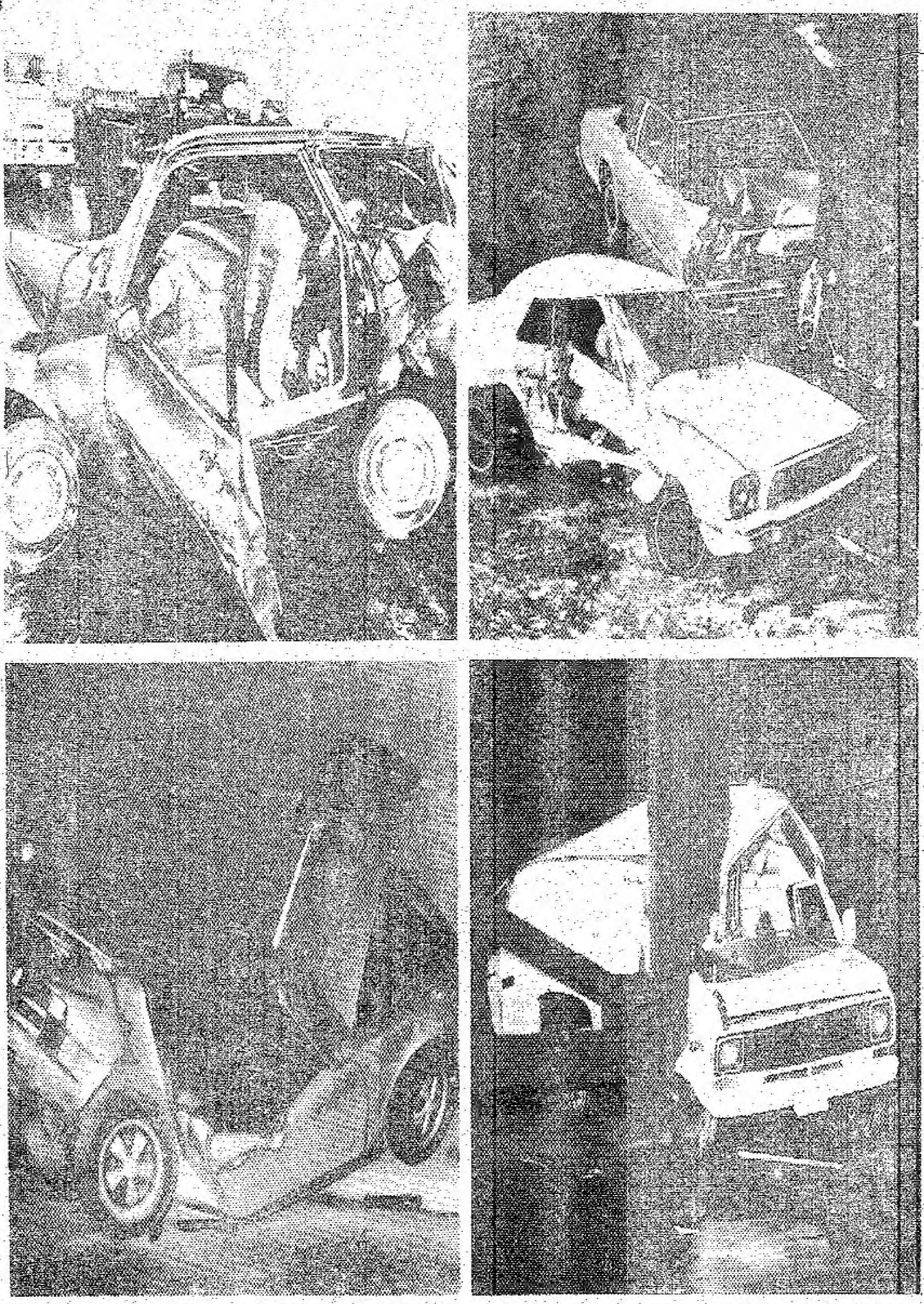

اگر آپ نے شراب نوشی کی ہے تو ڈرائیونگ مت کیجئے!

یہ موت کا پروانہ بن سکتا ہے۔ گزشتہ سال، اونٹاریو کی سڑکوں اور شاہراہوں پر ۵۵ فیصد ڈرائیور جاں بحق ہو گئے۔ اس سال کا اختتام گزشتہ سال کی طرح مت کیجئے۔

Ontario

Roy McMurtry,
Procureur général
Solliciteur général
William Davis, premier ministre

خوشخبری

"تازہ حلال گوشت" سبزیاں اور

"تازہ مچھلیاں"

انتہائی مناسب نرخوں پر دستیاب ہیں

(گھر پر بھی فون کرکے آرڈر دیا جاسکتا ہے)

FREE DELIVERY in Metro (Mon-Thurs. Only)
for purchase of over $25.00

AMEER'S GROCERY

FISH AND MEAT MARKET

1446 Gerrard Street East
Toronto, Ont.
(Next to Ledson Jewellers)

PHONE: (416) 461-1023
466-5458

اردو کی جلا و بقا کیلئے

اردو بولئے ——— اردو لکھئے ——— اردو پڑھئے

اور

فروغ اردو کیلئے پیغامبر کا مطالعہ کیجئے

پیغامبر کے خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجئے

چندہ کا:- سالانہ ۱۰ ڈالر - برائے امریکہ ۱۲ ڈالر

ششماہی ۶ ڈالر - برائے امریکہ ۷ ڈالر

سہ ماہی ۴ ڈالر - برائے امریکہ ۵ ڈالر

PLEASE MAKE CHEQUES PAYABLE TO "THE MESSENGER"

P. O. BOX 2114
POSTAL STATION "B"
SCARBOROUGH, ONTARIO.
CANADA M1N 2E5

PHONE (416) **267-8006**

ضرورت ہے

ٹیلرز کی جو زنانے اور مردانے کپڑے سینے میں ماہر ہوں۔ کام میں صفائی اور تیزی ضروری ہے۔ ٹیلرنگ کی دوکان چاندنی چوک (نزد ڈان لینڈ سینما) میں واقع ہے۔

دلچسپی رکھنے والے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

مسز خان 424-1810

ضرورت رشتہ

۲۸ سالہ پاکستانی سنی لڑکے کیلئے کسی امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیلات کیلئے لکھئے۔

خان
پوسٹ بکس نمبر 7092
اسٹیشن A ٹورانٹو اونٹاریو
M5A 1K7

یہ جگہ

آپ کے اشتہار کیلئے خالی ہے۔ مختصر اشتہار کا معاوضہ صرف چھ ڈالر ہے جس کا پیشگی آنا ضروری ہے۔

حق و باطل کی جنگ کا فاتح

ظہیر مودی

سب سے زیادہ تجربہ رکھنے والے واحد پاکستانی ٹریول ایجنٹ، آج بھی آپ کی خدمت میں کوشاں ہیں۔

۲۲۰ وولٹ کا گھریلو سامان مثلاً ایرکنڈیشنر، ریفریجریٹر، واشنگ مشین، ٹی وی، وغیرہ وطن لیجانے کیلئے ہم سے رابطہ قائم کیجئے۔

۳ ماہ کی گارنٹی

جی ہاں ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ کا سامان بک کرانے کے تین ماہ کے اندر اندر منزل مقصود پر پہنچ جائے گا

ہمارا وعدہ ٹھوس چٹان کی حیثیت رکھتا ہے

مزید معلومات اور مکمل پرائس لسٹ کے لئے رابطہ قائم کریں۔

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

3316 KEELE STREET — DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA, M3M-2H7

ZAHIR MODI 630-7393

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O.B. 2014
Postal Station ...
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
Editor & Publisher: Sohail Akhtar
VOL. 2 | DEC. 7, 1979 | NO. 19

وقت اور پیسہ بچانے کے لئے
BIG BEN TRAVEL
Please Call Toronto 364 0750
NORTH HILL SHOPPING CENTRE, CALGARY, ALBERTA, CANADA, TELEPHONE (403) 289-1913-4
SOUTH CENTRE MALL, CALGARY, ALBERTA, CANADA, TELEPHONE (403) 271-7932-4
MARLBOROUGH TOWN SQUARE, 3330 MEMORIAL DR. N.E., CALGARY, ALBERTA, CANADA T2A 2K2, TELEPHONE (403) 273-7678-9
SUITE 291, VICTORY BUILDING, 80 RICHMOND STREET WEST, TORONTO, ONTARIO, CANADA M5H 2A4, TELEPHONE (416) 364-0750
IATA
MEMBER ACTA CANADA

پاکستان نے امریکہ کو ہوائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا

امریکہ نے اسلامی ملکوں سے سفارتی اور دوسرے امریکیوں کے انخلا کا حکم دے کر تشویشناک صورتحال پیدا کر دی

خلیج فارس کی ناکہ بندی جرمنی اور جاپان کیلئے تباہ کن ہوگی

امریکہ کے بڑے جنگی جہازوں کا خلیج میں داخلے سے گریز

واشنگٹن ... امریکی باشندوں کے اچانک انخلا کے احکامات ...

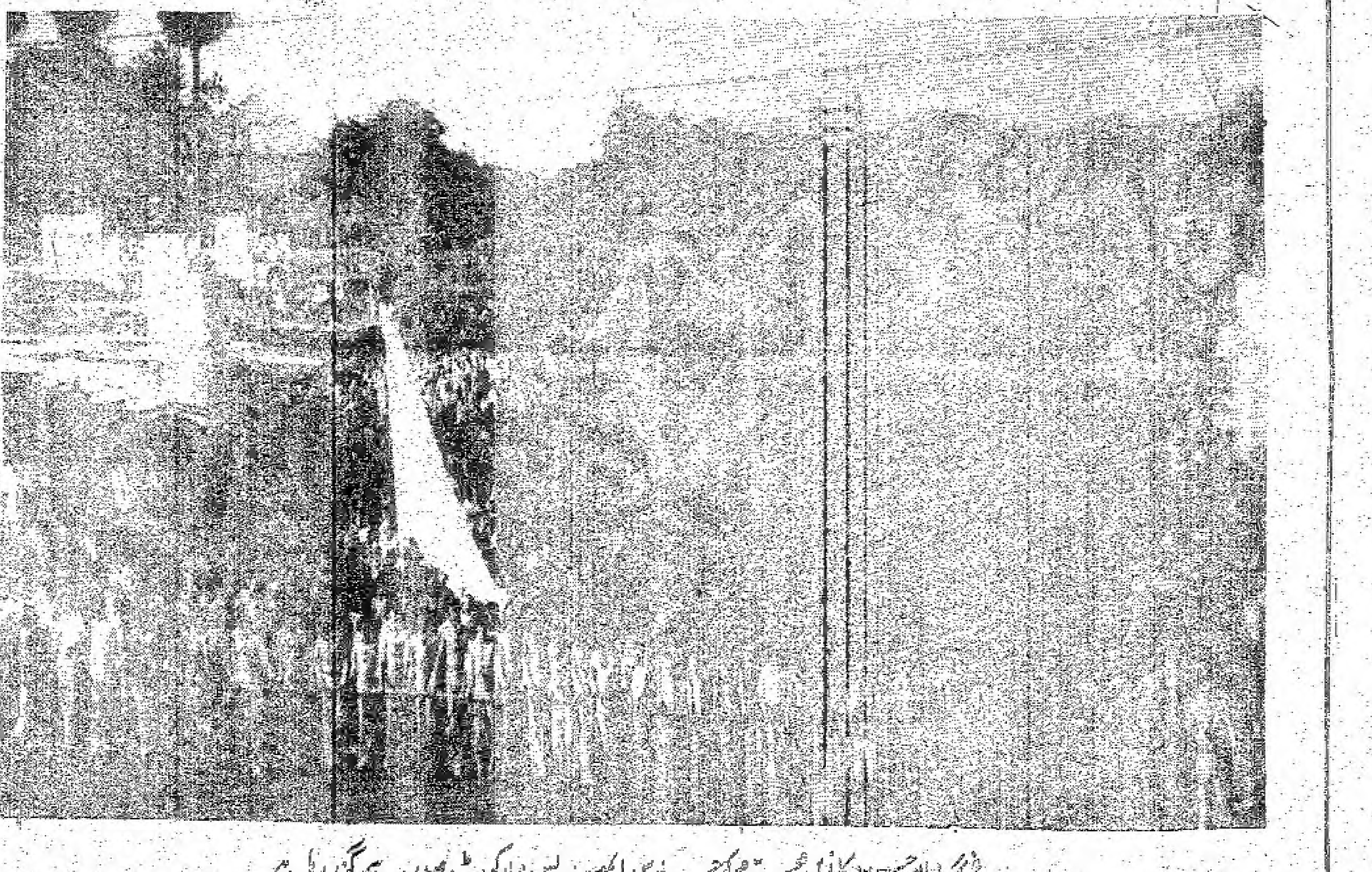

... کا وزیر اعظم ... ایمبیسی ... گیٹ سے گزر رہا ہے

پاکستان میں عاشورہ

بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کا اعلان

پاکستان میں کوئی ایٹمی ہتھیار نہیں بنایا جا رہا

ایٹمی اداروں کا معائنہ ستمبر میں ہوا تھا

گارڈین میں خمینی سے گستاخی ایڈیٹر نے معافی مانگ لی

اکال ... کے صدر کو سزا

پی آئی اے کے حادثہ پر شاہ خالد کی تعزیت